عاریہ اور ودیعہ

عاریہ اور ودیعہ

س ۱۸۲۴: ایک کارخانہ اپنے تمام وسائل و آلات، خام مال اور ان چیزوں سمیت جو بعض افراد نے امانت کے طور پر اس کے سپرد کر رکھی تھیں جَل گیا ہے کیا کارخانے کا مالک ان کا ضامن ہے یا مینیجر ؟

ج : اگر آگ لگنے میں کوئی شخص ملوث نہ ہو اور کسی نے ان چیزوں کی حفاظت اور نگہداشت میں بھی کوتاہی نہ کی ہو تو کوئی شخص ان کا ضامن نہیں ہے ۔

س ۱۸۲۵: ایک شخص نے اپنا تحریری وصیت نامہ کسی دوسرے کے حوالے کیا تا کہ اس کی وفات کے بعد اس کے بڑے بیٹے کی تحویل میں دیدے لیکن وہ اسے بڑے بیٹے کی تحویل میں دینے سے انکار کرتا ہے کیا اس کا یہ کام امانت میں خیانت شمار ہوگا ؟

ج: امانت رکھنے والے کی طرف سے معین کردہ شخص کو امانت واپس نہ کرنا ایک قسم کی خیانت ہے ۔

س۱۸۲۶: فوجی ٹریننگ کی مدت کے دوران میں نے فوج سے اپنے ذاتی استفادے کے لئے کچھ اشیاء لیں لیکن ٹریننگ کی مدت ختم ہونے کے بعد میں نے وہ چیزیں واپس نہیں کیں، اس وقت ان کے سلسلے میں میری ذمہ داری کیا ہے ؟ کیا ان کی قیمت مرکزی بینک کے عمومی خزانے میں جمع کرادینا کافی ہے ؟

ج: وہ اشیا جو آپ نے فوج سے لی تھیں اگر بطور عاریہ تھیں تو اگر وہ موجود ہوں خود ان کا فوج کے اسی مرکز میں لوٹانا واجب ہے اور اگر ان کی نگہداشت و حفاظت میں آپ کی کوتاہی کی وجہ سے تلف ہوگئی ہوں اگرچہ ایسا واپس کرنے میں تاخیر کی وجہ سے ہی کیوں نہ ہوا ہو تو فوج کو ان کی قیمت یا مثل ادا کرناضروری ہے ورنہ آپ کے ذمہ کوئی چیز نہیں ہے ۔

س ۱۸۲۷: ایک امین شخص کو ایک شہر سے دوسرے میں منتقل کرنے کے لئے کچھ رقم دی گئی لیکن وہ راستے میں چوری ہوگئی کیا وہ شخص اس رقم کا ضامن ہے ؟

ج : جب تک یہ ثابت نہ ہوکہ اس شخص نے مال کی حفاظت میں کوتاہی کی تھی اس وقت تک وہ ضامن نہیں۔

س ۱۸۲۸: میں نے اہل محلہ کی طرف سے مسجد کے لئے دی گئی رقومات میں سے مسجد کی تعمیر اور اس کے لئے بعض وسائل جیسے لوہا و غیرہ ،خریدنے کی خاطر مسجد کے ٹرسٹ سے کچھ رقم لی لیکن راستے میں وہ میری ذاتی چیزوں سمیت گم ہوگئی اب میری ذمہ داری کیا ہے ؟

ج : اگر آپ نے اس کی حفاظت او رنگہداشت میں افراط و تفریط اور کوتاہی نہ کی ہو تو آپ ضامن نہیں ہیں۔